نئے ہاسٹل کے سنگ بنیاد پر جامعہ میں تقریب سعید

رپورٹ:۔ ابو علی ظفر

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ جو پوری دنیا کیلئے رحمت اور امن و آشتی کا پیغام لے کر آیا ہے۔ فائیجیرین سفیر

اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لئے جامعہ سلفیہ کی خدمات لائق تحسین ہیں۔ مدیر مکتب الدعوۃ

پاکستان میں اسلامی انقلاب کیلئے دینی مدارس کا کلیدی کردار قابل رشک ہے۔ پروفیسر ساجد میر کا پیغام

فیصل آباد کا شمار پاکستان کے تیسرے بڑے شہر میں ہوتا ہے۔ جس کی وجہ شہرت کپڑے کی مصنوعات ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایشیاء کی معروف زرعی یونیورسٹی اور مثالی ٹیکسٹائل کالج بھی فیصل آباد کی زینت ہیں۔ علاوہ ازیں یہاں کے ممتاز دینی تعلیمی ادارے جناح کالونی' دارالعلوم پیپلز کالونی' جامعہ امدادیہ اسلامیہ اور جامعہ سلفیہ بطور خاص شامل ہیں۔ جو اپنی اپنی جگہ بہترین خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

لیکن اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں کہ عرب ممالک میں جو اعلیٰ و ارفع مقام جامعہ سلفیہ کو حاصل ہوا۔ وہ کسی اور ادارے کو نہ مل سکا۔ اس کی تعلیمی ثقافتی تبلیغی خدمات کا اعتراف عالم اسلام کے ممتاز علماء مشائخ اور مفکرین کر چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عالم اسلام کی چھ بین الاقوامی یونیورسٹیوں نے اس کی اسناد کو درجہ قبولیت سے نوازا ہے اور جامعہ سلفیہ کے ممتاز طلبہ اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک جاتے ہیں اور انہیں اعزاز کے ساتھ داخلہ دیا جاتا ہے۔ بعض عرب دوست فیصل آباد کو صرف اس وجہ سے جانتے ہیں کہ یہاں عظیم ادارہ جامعہ سلفیہ ہے۔

جامعہ سلفیہ کے نصاب اور نظام کے عالمی معیار کی بدولت یہاں نہ صرف اندرون بلکہ بیرون ملک سے بھی طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ جن کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ جگہ کی قلت کی وجہ سے طلبہ کی بڑی تعداد کو داخلہ سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ لہذا انتظامیہ جامعہ نے پرانی عمارت کو گرا کر نئے ہاسٹل کی تعمیر کے عزم کا اظہار کیا۔ جس پر تخمینہ لاگت ڈیڑھ کروڑ روپے ہے۔

اس ضمن میں بڑی تیزی سے کام کا آغاز کیا گیا اور بتاریخ 4 جولائی بروز منگل نئے ہاسٹل کی سنگ بنیاد رکھنے کے لئے ایک باوقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں برادر اسلامی ممالک کے ذمہ داران بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ خصوصاً نائیجیریا کے سفیر جناب اے ڈی اوریس وزیری مکتب الدعوۃ پاکستان کے مدیر جناب الشیخ محمد بن سعد الدوسری موسسہ الحرمین الخیریہ کے علاقائی مدیر جناب ناصر بن محمد الغیلان اسلام آباد سے تشریف لائے۔ جن کا جامعہ میں پہنچنے پر فقید المثال استقبال کیا گیا۔

معزز مہمانوں نے اپنی آمد کے فوراً بعد نئے ہاسٹل کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے بعد انہیں جامعہ کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرایا گیا۔ جن مرکزی لائبریری' ادارہ بحوث الاسلامیہ' کمپیوٹر سیکشن شامل ہیں۔ اس موقعہ پر مدیر التعلیم جامعہ جناب یسین ظفر نے تفصیلی بریفنگ دی اور جامعہ سلفیہ کے نصاب' نظام اس کی خصوصیات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور جامعہ کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ جس پر معزز مہمانوں نے قلبی اطمینان کا اظہار کیا۔

اس کے بعد معزز مہمان پنڈال میں تشریف لائے۔ جہاں خصوصی تقریب کا اہتمام تھا۔ خصوصی تقریب کا آغاز قاری نوید الحسن لکھوی مدرس جامعہ سلفیہ کی تلاوت قرآن حکیم

سے ہوا۔ اس کے بعد معزز مہمانوں کا تعارف کرایا گیا اور رئیس الجامعہ کی جانب سے معزز مہمانوں کے اعزاز میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ مولانا مفتی عبدالحنان نے بڑی تفصیل سے جامعہ کا تعارف پیش کیا اور اس کی خدمات پر روشنی ڈالی اور جامعہ کی اہمیت اور دیگر اعلیٰ اداروں کے ساتھ گہری وابستگی کا اظہار خیال کیا۔ اس سے قبل انہوں نے تمام معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور آخر میں ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس باوقار تقریب کی صدارت مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر پروفیسر ساجد میر نے کرنا تھی۔ لیکن اپنی علالت کی وجہ سے خود تشریف نہ لا سکے۔ ان کی جگہ مولانا محمد یوسف انور نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے نیابت کی اور پروفیسر ساجد میر کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں دینی مدارس کی خدمات کو سراہا اور فرمایا کہ پاکستان میں اسلامی انقلاب کے لئے دینی مدارس کا کلیدی کردار قابل رشک ہے اور وہ وقت دور نہیں جب پاکستان اپنی منزل حاصل کر لے گا اور یہاں قرآن وسنت کی بالادستی ہوگی اور لوگ اسلامی قوانین کی برکات سے مستفید ہوں گے۔

اس کے بعد مدیر مکتب الدعوۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب پوری دنیا میں اسلامی تعلیمات کا چرچا ہوگا۔ کیونکہ اسلامی تعلیم کا ذریعہ وحی الٰہی ہے اور یہ تعلیم انسانی ضرورتوں کو صحیح معنوں میں پوری کرتی ہیں۔ انہوں نے اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لئے جامعہ سلفیہ کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ مجھے آج جامعہ میں آکر دلی مسرت ہوئی ہے اور میں یہاں اپنائیت محسوس کرتا ہوں اور یہاں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ اساتذہ اور تمام معاونین کے لئے دعاگو ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے۔

اس کے بعد نائیجیرین سفیر جناب اے ڈی ادریس وزیری نے خطاب کیا۔ انہوں نے رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس مبارک تقریب میں شمولیت کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام عالمگیر دین ہے۔ جو پوری دنیا کے لئے رحمت امن و آشتی کا پیغام لے کر آیا لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس وقت اسلام کے سکالروں کی اشد ضرورت ہے۔ جو اسلامی علوم پر گہری نظر رکھتے ہوں اور اس کی روح سے لوگوں کو آگاہ کر سکیں۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کے نصاب اور نظام پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ جامعہ سلفیہ کی کارکردگی سے عالم اسلام مستفید ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ سلفیہ کے بارے میں جو میں نے سوچا تھا۔ لیکن اس کو دیکھ کر اس سے بڑھ کر پایا اور یہ محسوس کر رہا ہوں کہ آئندہ یہ ادارہ اسلامی انقلاب کے لئے بڑا کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات کو عام کرنے اور گھر گھر اسلام کا پیغام پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ پرسکون زندگی بسر کر سکیں۔

تقریب میں میاں عطاء الرحمٰن طارق نے بھی خطاب کیا اور نئے ہاسٹل کی تعمیر پر نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا جامعہ کی تعمیر و ترقی کے لئے ہم ہمیشہ اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے اس موقعہ پر مبلغ تیرہ لاکھ روپے کا چیک نئے ہاسٹل کی تعمیر کے لئے پیش کیا۔

آخر میں صدر جامعہ نے خطاب کرتے ہوئے تمام شرکاء خصوصاً مہمانان خصوصی کا دلی شکریہ ادا کیا۔ جو اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر یہاں تشریف لائے۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے حصول کا اصل مقصد یہاں اسلامی نظام کو نافذ کرنا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے نصف صدی گزرنے کے باوجود ایسا نہ ہو سکا اور آنے والے حکمران محض سیاسی نعرے تو لگاتے رہے۔ لیکن کبھی بھی عملی اقدام نہ اٹھایا اور وہی دقیانوسی اور بوسیدہ نظام تعلیم جو انگریز چھوڑ گیا تھا۔ اسی کو کالج اور یونیورسٹیوں میں رائج کیا ہوا ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ یہاں اسلامی تعلیم کو فروغ دیا جاتا۔ تاکہ لوگوں میں اسلامی ثقافت فروغ پاتی اور ان کا رہن سہن اور سوچ مثبت ہوتی۔ انہوں نے اس ضمن میں دینی مدارس کی کارکردگی کے سراہا اور خاص کر جامعہ سلفیہ کی مثالی خدمات کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دینی مدارس اسلامی انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہونگے۔ انشاءاللہ

آخر میں انہوں نے دوبارہ تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور مولانا محمد یوسف انور نے اختتامی دعا کی۔

دعائے صحت

صوفی عبداللہ مرحوم کے رفیق خاص اور مولانا عبدالعزیز راشد کے والد گرامی **مولانا محمد دین مجاہد صاحب** شدید علیل ہیں۔ گزشتہ دنوں ان پر فالج کا سخت حملہ ہوا ہے۔ مولانا سیدین کی تحریک کے سرگرم رکن رہے ہیں۔ قارئین انکی صحت یابی کیلئے خصوصی دعا فرمائیں۔

منجانب:۔ صاحبزادہ محمد بلال سبحانی، فیصل آباد